REGD. NO. L. 3254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نون نمبر ۲۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۶

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

۲ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ

الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۳ تبوک ۱۳۴۰ ہش ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۱۱ ستمبر بوقت سوا گیارہ بجے قبل دوپہر

کل حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

"دوسرے پنجسالہ منصوبہ کا مقصد عوام کی حالت بہتر بنانا ہے"

"منصوبہ پر مجموعی خرچ چالیس ارب روپے ہوگا" (صدر ایوب)

کراچی ۱۲ ستمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان کے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کا اصل مقصد عوام کی حالت بہتر بنانا ہے۔ آپ نے یہ بات کل ایوان صدر میں ملک میں بنیادی جمہوریتوں کے نظام اور دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے بارے میں تقاریر کے دوران کہی۔ تقاریر کا یہ انتظام شاہ مہندرا کے لئے کیا گیا تھا۔ صدر ایوب نے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کا اصل مقصد عوام کی حالت بہتر بنانا ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان اقتصادی محاذ پر جو کچھ کر رہا ہے وہ ایک ایسے معاشرے کی عظیم کوشش ہے جو اس قسم کی باتوں کا عادی نہیں تھا۔ صدر ایوب نے کہا کہ آبادی اور اقتصادی ترقی کی ضرورت کے مقابلہ میں ملک کے وسائل بہت کم ہیں۔ زرعی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر نے کہا کہ اصلاحات کا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے مشینوں سے کھیتی باڑی، اشتمال اراضی اور اجتماعی کاشتکاری وغیرہ بہترین اقدامات ہیں۔ صدر ایوب نے کہا اگرچہ دوسرے ۵ سالہ منصوبہ پر ۲۳ ارب روپیہ خرچ ہوگا۔ لیکن اس رقم میں اگر تھور و سیم کے دس سالہ انسدادی پروگرام کے پہلے پانچ سال کے اخراجات بھی شامل کر لئے جائیں تو یہ رقم ۴۰ ارب ہو جاتی ہے۔ اتنے بڑے پروگرام پر عمل کرانے کے لئے زبردست کوشش اور مستحکم حکومت کی ضرورت ہے۔

صدر ایوب کی بُرجن داس کو مبارکباد

کراچی ۱۲ ستمبر۔ صدر محمد ایوب خان نے مسٹر بروجن داس کو پانچ بار رودبار انگلستان تیر کر پار کرنے کا ایک نیا ریکارڈ قائم کرنے پر مبارکباد کا تار ارسال کیا ہے۔

قائد اعظم کو قوم کا پُر خلوص خراجِ عقیدت

تعمیرِ وطن کیلئے پبلک جلسوں میں قائد اعظم کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

کراچی ۱۲ ستمبر۔ کل قوم نے قائد اعظم کا تیرھواں یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا۔ سرکاری و غیر سرکاری عمارات پر قومی پرچم سرنگوں رہے۔ تعلیمی ادارے، سرکاری دفاتر اور تجارتی منڈیاں بند رہیں۔ پبلک جلسوں میں قائد اعظم کی سوانح ان کی تعلیمات اور قومی خدمات پر روشنی ڈالی گئی۔ اور ان کے نقش قدم پر چلنے کا عہد کیا گیا۔

کراچی میں خرابیٔ موسم کے باوجود بے شمار لوگ قائد اعظم کے مزار پر حاضر ہوئے۔ جہاں انہوں نے فاتحہ پڑھی اور قرآن خوانی کی۔ مزار پر حاضر ہونے والوں میں نیپال کے شاہ مہندرا۔ صدر ایوب۔ خاتون پاکستان۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر شامل تھے۔ صدر ایوب نے مزار پر پھول چڑھائے اور فاتحہ پڑھی۔ خاتون پاکستان کے ساتھ بیگم ہدایت اللہ اور بعض دوسری معتدد لیڈی سوشل ورکرز بھی تھیں۔ انہوں نے اپنے بھائی کے مرقد پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اور فاتحہ خوانی کی۔ علاوہ ازیں سکولوں کے بچے اور شہر کے دوسرے لوگ بھی بہت بھاری تعداد میں مزار پر حاضر ہوئے۔

مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کی صحت کے متعلق اطلاع

مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے ایڈیٹر تفسیر القرآن انگریزی کی صحت کے لئے دعا کی درخواست چند روز قبل الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ مکرم ملک صاحب مری سے واپس لاہور (۸ ٹمپل روڈ) تشریف لے آئے ہیں۔ اور ان کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں مکرم ملک صاحب کی کامل صحت یابی کے لئے نیز تفسیر انگریزی کے کام کی تکمیل کی توفیق ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیپالی طالب علموں کیلئے مزید سہولتیں

کراچی ۱۲ ستمبر۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے لائلپور کے زراعتی کالج میں زیر تعلیم تین نیپالی طالب علموں کو مزید سہولتیں بہم پہنچانا منظور کر لیا ہے۔ تینوں طالب علم نیپال کے شاہ اور ملکہ کا استقبال کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کل رات وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور مزید سہولتوں کی درخواست کی۔ وزیر خارجہ نے فوری طور پر حکم دیا کہ ان

کشتی الٹنے سے ۷ افراد ہلاک

سیالکوٹ ۱۲ ستمبر۔ ہیڈ مرالہ سے دو میل اوپر کی طرف ۶۰ مسافروں کو لے جانے والی کشتی کل شام دریائے چناب میں ڈوب گئی تھی۔ خدشہ ہے کہ اس کشتی کے ۶۰ میں سے ۱۷ افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں۔ ابھی تک دو مسافروں کی لاشیں مل سکی ہیں۔ جن میں سے ایک نعش عورت کی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۲ ستمبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

امریکہ پر روس کا الزام

ماسکو ۱۲ ستمبر۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار "پراودا" نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ایٹمی تجربوں کے تعطل کی مدت کے دوران نہ صرف خود ایٹمی تجربوں کی تیاریاں کرتا رہا ہے بلکہ فرانس کے ایٹمی تجربوں کے سلسلے میں ایٹمی دھماکے بھی کراتا رہا ہے۔ کمیونسٹ اخبار نے کہا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ فرانسیسی ایٹمی تجربوں کے نتائج سے امریکہ کو فوراً آگاہ کر دیا جاتا تھا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ امریکہ جب روس کے خلاف ایٹمی تجربوں کے دوبارہ شروع کرنے پر غیر انسانی سرگرمیوں کا الزام عائد کرتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی مگرمچھ آنسو بہا رہا ہو۔

عراق کے شاہی جواہرات نیلام کرنیکا فیصلہ

بغداد ۱۲ ستمبر۔ عراق کے محکمہ مالیات کے ڈائرکٹر جنرل نے اعلان کیا ہے کہ عراق کے شاہی خاندان کے ہیرے جواہرات نیلام کر دیئے جائیں گے۔ ڈائرکٹر جنرل نے کہا کہ اس بات کا فیصلہ جنوری میں کیا جائے گا کہ ان ہیروں کو کس جگہ نیلام کیا جائے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اپنی عمر کے لحاظ سے اطفال، خدام یا انصار اللہ کی تنظیموں میں شامل ہو

صرف شامل ہونا کافی نہیں بلکہ اپنے اعمال کو ان مجالس کے اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرو

اپنے عملی نمونہ کو اسلام کے مطابق بناؤ اور دین کی خدمت کیلئے ہر قسم کی قربانی کرتے چلے جاؤ

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۳ اگست ۱۹۴۶ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے۔ اب جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

دوستوں کو معلوم ہے کہ میں نے جماعت کو

تین حصوں میں منظم کرنے کی ہدایت

کی تھی۔ ایک حصہ اطفال الاحمدیہ کا یعنی پندرہ سال تک کی عمر کے لڑکوں کا۔ ایک حصہ خدام الاحمدیہ کا یعنی سولہ سے چالیس سال تک کی عمر کے نوجوانوں کا اور ایک حصہ انصار اللہ کا جو چالیس سال سے اوپر کے ہوں خواہ کسی عمر کے ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ نوجوان جو خدام الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا ہے۔ لیکن وہ اس میں شامل نہیں ہوا۔ اس نے ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایسا ہے۔ جو چالیس سال سے اوپر کی عمر رکھتا ہے۔ مگر وہ انصار اللہ کی مجلس میں شامل نہیں ہوا تو اس نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اور اگر کوئی بچہ اطفال احمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا تھا۔ اور اس کے ماں باپ نے اسے

اطفال احمدیہ

میں شامل نہیں کیا۔ تو اس کے ماں باپ نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ مگر مجھے امید رکھنی چاہیئے کہ ایسے لوگ یا تو بالکل نہیں ہوں گے۔ یا ایسے قلیل ہوں گے کہ ان قلیل کو کسی صورت میں بھی جماعت کے لئے کسی دھبہ یا

بدنامی کا موجب

قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ قلیل استثنیٰ کسی جماعت کے لئے بدنامی کا موجب نہیں ہوا کرتے۔ آج ہم صحابہ رضی اللہ عنہم کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور بسا اوقات کہتے ہیں کہ وہ سب کے سب ایسے تھے۔ حالانکہ ان صحابہؓ کہلانے والوں میں سے بھی بعض لوگ ایسے تھے۔ جن کا نام قرآن کریم میں منافق رکھا گیا ہے۔ پھر ہم کیوں کہتے ہیں کہ سارے صحابی ایسے تھے اور کیوں ان کا نام زبان پر آتے ہی ان کے لئے

ہم دعائیں کرنے لگ جاتے ہیں

اسی لئے کہ منافق نہایت قلیل تھے۔ اور قلیل التعداد ہونے کی وجہ سے وہ کسی شمار میں نہیں آ سکتے تھے۔ ایک حسین انسان کسی خفیف سے جسمانی نقص کی وجہ سے مثلاً اگر اس کی انگلی پر مسّہ نکلا ہوا ہو۔ یا فرض کرو۔ اس کی کمر پر کوئی داغ ہو بدصورت نہیں کہلا سکتا۔ اور نہ مسّے یا داغ کی وجہ سے اس کے حسن میں کوئی فرق آ سکتا ہے۔ اگر ہم ایسے شخص کو حسین کہیں۔ تو لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ تم نے اس بات کا استثنیٰ نہیں کیا کہ اس کی کمر پر داغ ہے۔ یا اس بات کا استثنیٰ نہیں کیا۔ کہ اس کی انگلی کی پشت پر مسّہ نکلا ہوا ہے۔ بے شک مسّہ

ایک نقص ہے

بے شک داغ ایک نقص ہے۔ لیکن ایسے مقام پر مسّے یا داغ کا ہونا جہاں نظر نہ پڑ سکے۔ یا خاص طور پر وہ حسن کو بگاڑ کر نہ رکھ دے۔ حسن کے خلاف نہیں ہوتا۔ ایک شخص جسے سال دو سال میں ایک دو دن کے لئے نزلہ ہو جاتا ہے یا چھینکیں آنے لگ جاتی ہیں۔ اسے لوگ بیمار نہیں کہتے۔ بلکہ تندرست ہی کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی جماعت میں

منافقوں کی قلیل تعداد

موجود ہو۔ تو اس قلیل تعداد کی بناء پر وہ خراب نہیں کہلاتی۔ غرض ہم صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس لئے اچھا کہتے ہیں۔ کہ باوجود اس کے کہ بعض ظاہر میں صحابہ کہلانے والے ایسے تھے۔ جو منافق تھے۔ پھر بھی منافقوں کی تعداد نہایت قلیل تھی۔ ورنہ ظاہری طور پر جس طرح انصار اور مہاجر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے۔ اسی طرح منافق ایمان لائے تھے وہ اسی زمانہ میں ایمان لائے۔ جس زمانہ میں صحابہ ایمان لائے انہوں نے بیعت کے وقت وہی کلمات کہے جو صحابہ نے کہے۔ اور انہوں نے بھی اسی رنگ میں اظہار عقیدت کیا۔ جس رنگ میں صحابہ نے کیا۔ مگر صحابہ رضی اللہ عنہم تو کچھ عرصہ کے بعد اپنے

اخلاص میں اور بھی ترقی کر گئے

لیکن منافق اپنے اخلاص میں کم ہوتے چلے گئے۔ بس کوئی ایسا ظاہری فرق نہیں جس کی بناء پر ایک کو ہم صحابی کہیں اور دوسرے کو نہ کہیں سوائے اس کے کہ ایک نے اپنی منافقت کے اظہار سے بتایا کہ وہ صحابی کہلانے کے مستحق نہیں۔ اور دوسرے نے اپنے ایمان اور اخلاص کے اظہار سے بتا دیا کہ وہ صحابی کہلانے کا مستحق ہے۔ ورنہ ظاہری طور پر منافق بھی نمازوں میں شامل ہو جاتے تھے۔ اور منافق بھی صحابہ کے ساتھ جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوتے تھے۔ چنانچہ صریح طور پر

حدیثوں میں آتا ہے

کہ بعض غزوات میں منافق بھی شامل ہوتے غزوہ تبوک میں بھی بعض ایسے شقی القلب اور منافق لوگ تھے۔ جو آگے بڑھ کر راستہ میں اس لئے چھپ کر بیٹھ گئے تھے، کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اکیلے آتے ہوں تو آپ کو قتل کر دیں۔ اور وہ غزوہ تبوک میں صحابہؓ کی صف میں شامل ہوئے مگر باوجود اس کے صحابہؓ کی تعریف میں کوئی کمی نہیں آتی۔ ان کی شان میں کوئی فرق نہیں آتا اور ہر مسلمان کا دل

صحابہ کی محبت

اور ان کی تعریف سے لبریز ہوتا ہے۔ کیونکہ منافقوں کی تعداد اتنی قلیل اور صحابہؓ کی تعداد اتنی کثیر تھی۔ اور پھر صحابہؓ اپنے اخلاص اور اپنی محبت میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے۔ کہ منافق پیٹھ کے پیچھے چھپے ہوئے ایک داغ یا انگلی کے ایک مسّہ سے بڑھ کر حیثیت نہیں رکھتے تھے۔ اور ایسا داغ یا مسّہ کسی حسین کے حسن میں کوئی فرق نہیں لایا کرتا۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ اس قسم کے لوگ تھوڑے ہونگے۔ کیونکہ خدا نے ہماری جماعت کو صحابہؓ کے نقش قدم پر بنایا ہے۔ اور یقیناً ہم میں منافقوں کی تعداد اتنی قلیل ہے کہ وہ جماعت کے لئے کسی صورت میں بدنامی کا موجب نہیں ہو سکتے۔ بے شک میں جماعت کو اور زیادہ پاک کرنے، اسے روحانی ترقی کے میدان میں پہلے سے اور زیادہ قدم آگے بڑھانے اور اسے اپنے جسم پر سے معمولی سے معمولی دھبے اور داغ دور کرنے کی ہمیشہ تلقین کیا کرتا ہوں اور جماعت کو اپنے خطبات کے ذریعہ ہمیشہ نصیحت کرتا رہتا ہوں مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ جماعت کے معتد بہ حصہ میں نقص پائے جاتے ہیں

ہیں یا جماعت ان کمزوروں کی وجہ سے بدنام سمجھی جا سکتی ہے معترضین کی نگاہ میں تو جماعت ہر وقت بدنام ہی ہوتی ہے اور جو شخص اعتراض کرنے پر ایک دفعہ تل جائے وہ بہانے بنا بنا کر اعتراض کیا کرتا ہے مگر ان کی نگاہ میں جماعت کی جو بدنامی ہوتی ہے وہ شرفا کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں رکھتی پس جب میں کہتا ہوں کہ جماعت ان لوگوں کی وجہ سے بدنام نہیں ہو سکتی تو

اسکے معنے صرف یہ ہوتے ہیں

کہ شرفاء کے طبقہ میں جماعت بدنام نہیں ہو سکتی ورنہ مخالف کی نگاہ میں تو ہم ہمیشہ بدنام ہی ہیں خواہ ہم میں بعض کمزور افراد ہوں یا نہ ہوں اور در اصل ایسے لوگوں کی نگاہ میں تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی بدنام ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی بدنام ہیں اور اسی طرح اور تمام انبیاء اور مامورین بدنام ہیں بلکہ انبیاء تو کیا اِن کی نگاہ میں خدا تعالےٰ بھی بدنام ہے۔ تم بڑے بڑے تعلیم یافتہ لوگوں کی مجلسوں میں بیٹھ کر دیکھ لو وہ ہمیشہ اس قسم کے سوالات کرتے ہوئے دکھائی دیں گے کہ خدا نے اس دکھ کی دنیا میں ہمیں کیوں پیدا کیا پھر وہ برملا کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ خدا قحط ڈالتا ہے۔ وہ بیماریاں پیدا کرتا ہے وہ زلزلے بھیجتا ہے۔ وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ امن برباد کرتا ہے۔ غرض لوگ تو کہا کرتے ہیں "پانچوں عیب شرعی" مگر ان کے نزدیک سینکڑوں عیب خدا تعالےٰ میں پائے جاتے ہیں اور جن کی نگاہ میں خدا تعالےٰ میں بھی عیب ہی عیب ہوں۔ ان کے نزدیک اس کے انبیاء کب عیوب سے پاک سمجھے جا سکتے ہیں۔

پس میں ایسے شقی القلب لوگوں کا ذکر نہیں کرتا وہ انسانیت سے دور چلے گئے اور

انصاف کا دامن

انہوں نے چھوڑ دیا۔ میں صرف شریف الطبع لوگوں کا ذکر کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ایسے لوگوں کی نگاہ میں چند منافقوں کے پائے جانے کی وجہ سے ہماری جماعت بدنام نہیں ہو سکتی چنانچہ دیکھ لو باوجود اسکے کہ ہماری جماعت میں بعض لوگ ایسے موجود ہیں جو سست ہیں پھر بھی غیر احمدی شرفاء یہی کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سے بڑھ کر دین کی خدمت کرنے والی اور کوئی جماعت نہیں۔ اسی طرح احمدیوں میں بعض بے نماز بھی ہوتے ہیں مگر وہ یہ نہیں کہتے کہ احمدیوں میں سو میں سے ایک یا دو بے نماز ہیں بلکہ لوگوں کا سمجھدار اور شریف الطبع طبقہ یہی کہتا ہے کہ

احمدی بڑے نمازی ہوتے ہیں

اسی طرح سارے احمدی تو باقاعدہ چندے نہیں دیتے۔ کچھ لوگ سست بھی ہیں مگر تم شریف الطبع لوگوں سے یہی سنو گے کہ احمدی بڑا چندہ دیتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں جماعت کی اکثریت نیکی پر قائم ہے اور وہ بعض افراد کی کمزوری کو دیکھ کر ساری جماعت پر الزام عائد نہیں کرتے۔ مگر وہ لوگ جو اپنے اندر شرافت نہیں رکھتے وہ کسی ایک کمزور احمدی کو دیکھ کر یہی کہنے لگ جاتے ہیں کہ احمدی بے نماز ہیں۔ یا احمدی چندوں میں سست ہیں بے شک ہمارا فرض ہے کہ ہم ایسے لوگوں کا منہ بند کرنے کی کوشش کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم جماعت کی ایسی تربیت کریں کہ اس میں ایک شخص بھی ایسا دکھائی نہ دے جو چندہ نہ دیتا ہو۔ اسی طرح ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کو نماز کا پابند بنائیں اور اس قدر کوشش کریں کہ ایک بھی بے نماز نہ رہے اور اس مقصد کے لئے میں اگر کوئی خطبہ پڑھوں اور جماعت کو بیدار کرنے اور اس کی

قوتِ عملیہ میں حرکت

پیدا کرنے کی کوشش کروں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں بلکہ اچھی بات ہے کیونکہ ایک خرابی بھی ہم میں کیوں موجود رہے۔ لیکن اس نیکی کو سو فیصدی مکمل کرنے کے لئے ہم اپنی طرف سے جو کوشش کریں۔ اسکے یہ معنے نہیں ہو سکتے کہ ہماری جماعت میں نیکی ہی نہیں نیکی تو موجود ہے اور جماعت کی اکثریت میں موجود ہے مگر اسے تمام پہلوؤں سے مکمل کرنے کے لئے اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وقتاً فوقتاً بعض کمزور لوگوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی جائے۔ غیر احمدیوں سے ہی پوچھ کر دیکھ لو۔ جہاں جہاں احمدی موجود ہیں وہ ان کے متعلق یہی رائے دیں گے کہ احمدی بڑے سچے ہوتے ہیں۔ احمدی بڑے نیک ہوتے ہیں۔ احمدی بڑے نمازی اور خدا تعالےٰ کے دین کے لئے قربانی کرنے والے ہوتے ہیں۔ حالانکہ ان احمدیوں میں کمزور بھی ہوتے ہیں لیکن شریف الطبع لوگوں کا یہی دستور ہے کہ وہ اکثریت کی نیکی کا ذکر کرتے ہیں اور بعض افراد کی کمزوری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ پس میں

امید کرتا ہوں

کہ ہماری جماعت کا نمونہ اب ایسا ہی ہوگا اور جیسا کہ میرے پاس رپورٹیں پہنچتی رہی ہیں۔ ان میں سے غالب اکثریت نے اس تنظیم میں اپنے آپ کو شامل کر لیا ہے۔ لیکن میں دوستوں سے یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ محض ظاہری شمولیت کافی نہیں جب تک وہ عملی رنگ میں بھی کوئی کام نہ کریں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دیں گے کہ دنیا میں خدا تعالےٰ کی واحد جماعت آپ ہی ہیں

اور یہ ثبوت اسی طرح دیا جا سکتا ہے کہ آپ لوگ اپنے اوقات کی قربانی کریں۔ اپنے مالوں کی قربانی کریں۔ اپنی جانوں کی قربانی کریں۔ اور خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت اور احمدیت کی ترویج کے لئے دن رات کوشش کرتے رہیں۔ اگر ہم یہ نہیں کرتے اور محض اپنا نام لکھا دینا کافی سمجھتے ہیں تو ہم اپنے عمل سے خدا تعالےٰ کی محبت کا کوئی ثبوت نہیں دیتے۔ پس صرف ان مجالس میں شامل ہونا کافی نہیں بلکہ اپنے اعمال ان مجالس کے اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے چاہئیں

خدام الاحمدیہ کا فرض ہے

کہ وہ اپنے اعمال سے خدمتِ احمدیت کو ثابت کر دیں۔ انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے دین اسلام کی نصرت نمایاں طور پر کریں اور اطفال احمدیہ کا فرض ہے کہ اُن کے اعمال اور ان کے اقوال تمام کے تمام احمدیت کے قالب میں ڈھلے ہوئے ہوں جس طرح بچہ اپنے باپ کے کمالات کو ظاہر کرتا ہے اسی طرح وہ احمدیت کے کمالات کو ظاہر کرنے والے ہوں۔ یہی غرض اس نظام کو قائم کرنے کی ہے اور یہی غرض انبیاء کی جماعتوں کے قیام کی ہوا کرتی ہے مگر

مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی

کہ ہماری اس تنظیم سے بعض لوگوں میں ایک بے چینی سی پیدا ہو گئی ہے چنانچہ تھوڑے ہی دن ہوئے کسی اخبار کا ایک مضمون میرے سامنے پیش کیا گیا جس میں اس بات پر بڑے غصے کا اظہار کیا گیا تھا کہ انہوں نے کہا ہے جو شخص خدام الاحمدیہ میں شامل ہونے سے دور بھاگے گا۔ وہ خدام الاحمدیہ سے دور نہیں بھاگے گا بلکہ احمدیت سے دور بھاگے گا۔ کہتے ہیں "ماں سے زیادہ چاہے کُٹنی کہلائے"۔ بھلا ان کو احمدیوں سے کیا واسطہ۔ ایک جماعت کا امام ایک نظام کا حکم دیتا ہے اور جماعت والے اس نظام کو قبول کر لیتے ہیں وہ اپنی جماعت سے راضی اور جماعت اپنے امام سے راضی۔ پھر ان کو بیٹھے بٹھائے کیوں پیچ و تاب اٹھنے لگتے ہیں۔ میں اگر کسی کو کہتا ہوں کہ اس نے فلاں بات پر عمل نہ کیا تو جماعت سے اس کا کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ تو وہ میری بات کو خوشی سے سنتا اور اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میں بوجہ جماعت کا امام ہونے کے وہی بات کہہ سکتا ہوں جس میں لوگوں کا فائدہ ہو۔ پھر جبکہ جماعت بھی اپنے فائدہ کو سمجھتی ہوئی ایک بات پر عمل کرتی ہے اور امام بھی وہی بات کہتا ہے جس میں جماعت کا فائدہ ہو تو کسی دوسرے کو اس میں دخل دینے کا کیا حق ہے۔

علاوہ ازیں

یہ بھی تو سوچنا چاہیئے کہ

مَیں جس کے ساتھ جماعت کا تعلق ہے اگر جماعت کے بعض افراد کو ان کی کوتاہی کو دور کرنے کے لئے کوئی تنبیہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اگر انہوں نے یہ عمل نہ کیا تو وہ ہماری جماعت میں نہیں رہیں گے۔ تو اس پر انہیں تو بجائے ناراض ہونے کے خوش ہونا چاہیئے کہ اب جماعت کم ہو جائے گی مگر ہوا یہ کہ وہ مخالفت میں اور بھی بڑھ گئے۔

میں نے جیسا کہ ابھی کہا ہے

جماعت کی اصلاح کو مدنظر رکھتے ہوئے

کہا تھا کہ اگر وہ خدام الاحمدیہ یا دوسری مجالس میں شامل نہ ہوئے تو ان کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ اور انہیں جماعت سے الگ سمجھا جائے گا۔ یہ فقرہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں کہ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ

میری جماعت میں سے نہیں اور جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ اب اس کے یہ معنے نہیں کہ جو شخص بھی ایسا ہوگا اُسے ہم اپنی جماعت سے نکال دیں گے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ایسے شخص کا میرے ساتھ کوئی حقیقی تعلق نہیں ہوگا پھر یہ عجیب بات ہے کہ کبھی تو ان کی طرف سے

یہ اعتراض ہوتا ہے

کہ یہ عجیب پیری مریدی ہے کہ مرید کے عقیدے کچھ ہوں اور پیر کے عقیدے کچھ اور اس کی بنا یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں میاں صاحب نے اس امر کی اجازت دے رکھی ہے کہ میرے خلاف عقیدہ رکھ کر بھی ایک شخص بیعت میں شامل ہو سکتا ہے اور کبھی یہ اعتراض کر دیتے ہیں کہ اگر کوئی ایک بات بھی نہیں مانتا تو اسے جماعت سے نکال دیتے ہیں اور اس وقت حریت اور آزادیٔ ضمیر کی کوئی پرواہ نہیں کرتے جو اسلام نے ہر مومن کو دے رکھی ہے حالانکہ اگر یہ اعتراض درست ہے کہ ہماری جماعت میں

حریت اور آزادیٔ ضمیر

کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی تو یہ اعتراض کیوں کیا تھا کہ اس جماعت میں پیر کے عقیدے کچھ ہیں اور مرید کے عقیدے کچھ اور ... عقائد رکھنے کے باوجود لوگوں کو بیعت میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ اور اگر یہ درست ہے کہ بعض باتوں میں اختلاف رکھتے ہوئے بھی ایک شخص ہمارے نظام میں شامل رہ سکتا ہے تو اس اعتراض کے معنے کیا ہوئے کہ حریت اور آزادیٔ ضمیر کو کچل دیا گیا ہے

حقیقت یہ ہے

کہ نظام کی درستی کے لئے اتحادِ خیالات کا ایک دائرہ ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک اختلاف بڑا نظر آئے لیکن اگر وہ کسی فتنے کا موجب نہ ہو تو اُس اختلاف رکھنے والے کو جماعت میں شامل ہونے کی اجازت دے دی جائے۔ لیکن ایک دوسرا شخص خواہ اس سے کم اختلاف رکھتا ہو۔ لیکن اس کا اختلاف کسی فتنے کا موجب ہو تو اسے جماعت سے نکال دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام سے ایک دفعہ ایک دوست نے پوچھا کہ میں ابھی شیعیت سے نکل کر آیا ہوں اور حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے افضل سمجھتا ہوں۔ کیا اس عقیدہ کے ہوتے ہوئے میں آپ کی بیعت کر سکتا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں لکھا کہ آپ بیعت کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ

چند آدمیوں کو قادیان سے باہر چلے جانے کا حکم دے دیا اور ان کے بارہ میں اشتہار بھی شائع کیا مگر

وجہ صرف یہ تھی

کہ وہ پنجوقتہ نماز میں حاضر نہیں ہوتے تھے اور بعض ایسے تھے کہ ان کی مجلسوں میں حقہ نوشی اور فضول گوئی کا شغل رہتا تھا۔ (تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲)

اب بتاؤ حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکرؓ سے افضل سمجھنے اور حقہ پینے میں سے کونسی بات بڑی ہے۔ لازماً ہر شخص یہی کہے گا کہ حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکرؓ سے افضل سمجھنا بڑی بات ہے اور حقہ پینا چھوٹی بات ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بڑا اختلاف رکھنے کے باوجود ایک شخص کو اپنی بیعت کی اجازت دے دی اور حقہ پینے اور ہنسی ٹھٹھا میں مشغول رہنے پر دوسروں کو مرکز سے چلے جانے کی ہدایت فرمائی۔ حالانکہ ایک دعوت کے موقع پر خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا انتظام کیا تھا۔ چنانچہ تذکرۃ ... جب قادیان میں آیا اور اس کے لئے دعوت کا انتظام کیا گیا تو جماعت کے خرچ پر اس کے لئے سگار اور سگرٹ منگوائے گئے۔ میں اس وقت چھوٹا تھا مگر

مجھے خوب یاد ہے

کہ ایک مجلس میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے ذکر کیا کہ یہ لوگ سگریٹ کے عادی ہوتے ہیں۔ اگر ہم نے کوئی انتظام نہ کیا تو اسے تکلیف ہوگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی ہرج نہیں، اس کے لئے سگریٹ منگوا لئے جائیں۔ کیونکہ یہ ایسی حرام چیزوں میں سے نہیں۔ جیسے شراب وغیرہ ہوتی ہے۔ پس آپ نے وہ چیز جو اس قسم کی حرمت نہیں رکھتی۔ جیسے شراب اپنے اندر حرمت رکھتی ہے استعمال کرنے پر تو ایک شخص کو جماعت سے خارج کر دیا۔ اور وہ جس نے یہ کہا تھا کہ میں حضرت ابوبکرؓ سے حضرت علیؓ کو افضل سمجھتا ہوں۔ باوجود اس کے کہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا عقیدہ

یہ تھا کہ حضرت ابوبکرؓ، حضرت علیؓ سے افضل ہیں اسے بیعت کرنے کی اجازت دے دی۔

درحقیقت بعض باتیں وقتی فتنہ کے لحاظ سے بڑی ہوتی ہیں۔ حالانکہ وہ اصل میں چھوٹی ہوتی ہیں۔ اور بعض باتیں وقتی فتنہ کے لحاظ سے چھوٹی ہوتی ہیں۔ حالانکہ اصل میں بڑی ہوتی ہیں۔ پس وقتی فتنہ کے لحاظ سے کبھی بڑی بات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اور چھوٹی

بات پر گرفت کی جاتی ہے۔ مگر ان لوگوں نے کبھی عقل سے کام نہیں لیا۔ ان کا مقصد صرف اعتراض کرنا ہوتا ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں اگر وہ ہماری اس تنظیم کو دیکھ کر برا مناتے ہیں۔ تو تم انہیں برا منانے دو۔ اور خود

سلسلہ کے لئے ہر قسم کی قربانیوں

میں بڑھتے چلے جاؤ۔ خدا تعالیٰ تم سے یہ کبھی نہیں پوچھے گا کہ تم نے ان کا دل کیوں دکھایا۔ بلکہ وہ تم پر خوش ہوگا اور تمہیں ثواب دیگا بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ حسد کی آگ [illegible]

جلیں۔ بلکہ جس جنت کے ہم وارث ہیں اُسی جنت کے وہ بھی وارث بن جائیں۔ لیکن اگر انہیں اس جنت میں داخل ہونے کی توفیق نہیں ملی تو گو ہم پھر بھی یہی دعا کریں گے کہ

خدا انہیں ایمان نصیب کرے

لیکن اگر انہیں ایمان نصیب نہ ہو تو ہم ان کے لئے اپنا ایمان چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔

ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

ضلع شیخوپورہ کی جملہ جماعتوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۲ تا ۲۴ ستمبر ۱۹۶۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ، اتوار عہدہ داران جماعت (امراء و پریذیڈنٹ صاحبان، سیکرٹریان اصلاح و ارشاد، سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان امور عامہ) کا سہ روزہ ریفریشر کورس مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں عہدہ داران جماعت کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کے متعلق تربیت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اور بھی تربیتی پروگرام ہوگا۔ لہٰذا تمام عہدہ داران مندرجہ بالا ضلع شیخوپورہ کو چاہیئے کہ مورخہ ۲۲/۹/۶۱ کو جمعہ کی نماز شیخوپورہ میں آکر ادا کریں تا معاً بعد پروگرام شروع کیا جا سکے۔ اپنے ساتھ موسم کے مطابق بستر بھی لائیں۔

(چوہدری) محمد انور حسین
امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

المناک سانحہ

(از محترم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

اہلیہ محترمہ خان عبدالمجید خانصاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کپورتھلہ حال ۲-C-۷ ماڈل ٹاؤن لاہور ۴ ستمبر ۱۹۶۱ء کو ۳ بجے سحری کے وقت تہجد کے لئے اٹھیں اور رفع حاجت کے لئے گئیں واپسی پر گر گئیں۔ یہ معلوم ہوتے ہی مکرم میجر سردار بشیر احمد خانصاحب جو آپ کے داماد ہیں۔ انہیں اٹھا کر اندر لے گئے۔ کوئی چوٹ معلوم نہ ہوتی تھی۔ اس وقت دل کی حرکت درست تھی اور نبض ٹھیک چل رہی تھی۔ مگر پھر بھی ڈاکٹر کو بلوایا گیا۔ کچھ وقفہ کے بعد ان کی حرکت دل گرتی معلوم ہوئی۔ اور ڈاکٹر صاحب کے آنے سے پہلے وہ اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

یہ اچانک سانحہ سب افراد کے لئے خصوصیت سے حضرت خانصاحب اور ان کے جمیع عزیزان کے لئے ازحد صدمہ کا موجب ہوا۔ اس سے پہلے ان کا اکلوتا لائق اور صاحب اولاد بیٹا خان عبدالحمید خان لندن میں اچانک حرکت دل بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گیا تھا۔ یہ صدمہ مندمل نہ ہوا تھا کہ یہ المناک سانحہ رونما ہو گیا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صحابہ کرام، درویشان قادیان، جملہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

(خاکسار میاں محمد یوسف سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضور انور)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی دس روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اس سال مورخہ ۸ تا ۱۷ ستمبر ۱۹۶۱ء کو اپنی چھٹی تربیتی کلاس سابقہ روایات کے مطابق منعقد کر رہی ہے۔ جس میں درس قرآن کریم و احادیث کے علاوہ دینی معلومات۔ امروزہ مسائل اور معلومات پر اہل علم حضرات خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ کراچی کے خدام کے علاوہ نواحی مجالس کے زیادہ سے زیادہ نمائندے اس کلاس کے پاکیزہ اور روحانی ماحول سے مستفید ہونے کا موقعہ حاصل کریں گے۔

معتمد خدام الاحمدیہ کراچی

شادی طلاق اور تعدد ازدواج وغیرہ مسائل کے متعلق نئے قوانین

مسلم فیملی لاء آرڈیننس ۱۹۶۱ء کا خلاصہ

(۲)

تعدد ازدواج

نئے قوانین کا سب سے اہم مقصد یہ ہے کہ ایک سے زائد شادیوں کی جائز حد تک روک تھام کی جائے۔ دوسری شادی کرنے کے لئے اب یہ ضروری ہوگا کہ ثالثی کونسل سے تحریری اجازت حاصل کی جائے۔ اس غرض کے لئے چیئرمین کو ایک تحریری درخواست پیش کی جائے گی۔ جس میں دوسری شادی کی وجوہات درج ہوں گی۔ اور یہ بھی بتایا جائے گا کہ آیا موجودہ بیوی یا بیویاں اس مجوزہ شادی پر رضامند ہیں۔ اس درخواست کے ساتھ ایک سو روپے کی رقم نان جوڈیشنل اسٹامپ کی صورت میں ادا کی جائے گی۔

درخواست موصول ہونے پر چیئرمین ایک ثالثی کونسل مقرر کرے گا۔ جس میں درخواست دہندہ اور اس کی بیوی یا بیویوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ چیئرمین اس کونسل کا صدر ہوگا۔ غیر مسلم چیئرمین کی صورت میں کونسل اس فیصلے کی غرض سے کسی مسلمان ممبر کو صدر منتخب کرے گی۔ ثالثی کونسل اگر مطمئن ہو کہ مجوزہ شادی ضروری اور منصفانہ ہے تو مناسب شرائط کے تحت شادی کی منظوری دے سکتی ہے۔

اس فیصلے کی نگرانی تیس دن کے اندر اندر کلکٹر کے پاس ہو سکتی ہے۔ کلکٹر کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں کی جا سکے گی۔

ثالثی کونسل کی باقاعدہ اجازت کے بغیر دوسری شادی کرنا اب جرم ہوگا۔ جس کی پاداش میں ایک سال تک قید یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ خاوند کو مہر کی تمام واجب الادا رقم موجودہ بیوی یا بیویوں کو ادا کرنی پڑے گی۔ عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی وصولی بقایا مالیہ کے طور پر ہو سکے گی۔

طلاق

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہو تو طلاق کا اعلان کرنے کے بعد اس یونین کونسل کے چیئرمین کو تحریری طور پر نوٹس دے گا۔ جس کے علاقے میں اس کی بیوی رہتی ہو۔ اس نوٹس کی ایک نقل وہ اپنی بیوی کو بھی مہیا کرے گا۔ اگر ایسا کرنے سے قاصر رہے تو وہ سزا کا مستوجب ہوگا (ایک سال تک قید یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں) چیئرمین نوٹس وصول ہونے پر تیس دن کے اندر صلح صفائی کی غرض سے ایک ثالثی کونسل مقرر کرے گا۔ جس میں فریقین کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اگر اس کونسل کی تمام کوششوں کے باوجود فریقین میں صلح صفائی نہ ہو سکے تو مقررہ ضابطے کے مطابق نوے دن کی عدت کے بعد طلاق موثر ہوگی۔ حاملہ عورت کی صورت میں عدت نوے دن سے بڑھ کر وضع حمل تک شمار ہوگی۔ مطلقہ عورت کسی اور شخص سے شادی کئے بغیر دوبارہ پہلے شوہر کے نکاح میں آسکتی ہے۔ لیکن اگر طلاق تین بار موثر ہو چکی ہو۔ تو پھر وہ پہلے خاوند سے دوبارہ شادی نہیں کر سکتی۔

نان و نفقہ اور مہر

اگر کوئی خاوند اپنی بیوی کو معقول نان و نفقہ دینے سے قاصر ہے۔ تو بیوی اس سلسلے میں چیئرمین کو درخوست دے سکتی ہے۔ اس معاملہ پر بھی اسی طرح ثالثی کونسل غور کرے گی۔ اور پھر ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ جس میں بطور نان و نفقہ واجب الادا رقم کی تصریح کی گئی ہوگی۔ اس رقم کی وصولی اگر وقت پر نہ ہو تو اس پر بھی کارروائی ہو سکتی ہے جو مالیہ سرکار نہ ادا کرنے کی صورت میں ہوتی ہے۔

کونسل کے جاری کئے ہوئے سرٹیفکیٹ سے اگر کسی فریق کا اطمینان نہ ہو۔ تو تیس دن کے اندر اس کی نگرانی کلکٹر کے پاس ہو سکتی ہے مہر کی ادائیگی کے متعلق اگر نکاح نامہ میں تفصیل موجود نہ ہو۔ تو مہر کی کل رقم عند الطلب واجب الادا سمجھی جائے گی۔

وراثت

مسلم خاندانی قوانین میں یتیم پوتے پوتیوں کا حق وراثت بھی تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اب مرحوم ماں باپ کی اولاد مرحوم باپ کی جائیداد کی وراثت کی پوری حقدار ہوگی۔

سابقہ قوانین میں ترمیم

نئے قوانین کی رو سے کم سنی کی شادی پر پابندی کے ایک مجریہ ۱۹۲۹ء میں بھی ترمیم کر دی گئی ہے اور شادی کے لئے لڑکی کی کم از کم عمر ۱۴ سال کی بجائے سولہ سال مقرر کی گئی ہے۔ اسی طرح قانون تنسیخ نکاح مجریہ ۱۹۳۹ء میں تنسیخ نکاح کی وجوہات میں ایک وجہ یہ بھی شامل کر دی گئی ہے کہ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی میں خاوند نے نئی شادی کر لی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بلا اجازت نئی شادی کرنے پر جہاں ایک طرف سزا اور جرمانہ ہوگا وہاں دوسری طرف پہلی بیوی اس بناء پر تنسیخ نکاح کے لئے عدالتی چارہ جوئی بھی کر سکے گی۔

ضروری اعلان

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جمیل الرحمان صاحب خلیل انسپکٹر بیت المال حلقہ حیدرآباد ڈویژن کو بوجہ بیماری واپس بلایا گیا ہے۔ اور اب ان کی جگہ عبد المنان خان صاحب کو انسپکٹر حلقہ مقرر کیا گیا ہے۔ درخواست ہے کہ جماعتیں ان سے تعاون کریں۔ (ناظر بیت المال)

تبصرہ

دعاؤں کا مجموعہ مجلد

مکرم محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ نے دعاؤں کے مجموعے یعنی ادعیۃ الفرقان۔ ادعیۃ الرسولؐ۔ ادعیۃ المسیح الموعودؑ۔ قبولیت دعا کے طریق پنج ارکان اسلام۔ نماز مترجم۔ چہل حدیث اور چالیس آیات قرآنی بروفات مسیح ناصریؑ۔ ایک ہی سائز کے اچھے کاغذ پر بہتر لکھائی چھپائی کے ساتھ طبع کرائے ہیں۔ اور ان سب کو یکجا با ترتیب جمع کرکے مجلد تیار کیا ہے اور قیمت مجموعہ مجلد کی صرف سوا روپیہ ہے۔ اور علیحدہ علیحدہ تین تین آنہ فی مجموعہ مذکورہ بالا پتہ سے دوست منگا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ چہل احادیث اور آیات قرآن کی قیمت صرف ایک ایک آنہ ہے۔

درخواست دعا

عزیزہ قیصرہ سعید صاحبہ جو بیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بہو ہیں دو ابھی دختنانہ ایتی پولی قریباً پانچ ہفتہ سے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے از حد بے چین اور بے قرار ہیں پہلے تو یہ تکلیف کئی کئی دن کے وقفہ سے ہوتی تھی۔ لیکن اب تین چار دن سے متواتر درد کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں X-ray کرانے پر معلوم ہوا ہے کہ ان کا پتہ متورم ہے اور اس کا علاج اپریشن ہے۔ انہیں میو ہسپتال میں داخل کرا دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو اپنے فضل اور رحم سے صحت کاملہ اور عاجلہ عطا فرماوے اللّٰھم آمین ــــ صحابہ کرام درویشان قادیان دار الامان و احباب کرام عزیزہ کی کامل شفایابی اور صحت کے لئے دردِ دل سے

وقف جدید کامیاب تحریک ہے

ترقی اسلام اور تربیت کیلئے یہ ادارہ بہت مفید کام کر رہا ہے۔ آپ مالی امداد فرما کر اللہ کی رضا حاصل کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

مرکزی تربیتی کلاس میں ہر مجلس کو نمائندہ بھجوانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ معتمد

۵ اکتوبر سے ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء تک کلاس ہوگی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدہ جات تحریک جدید میں اضافہ

افریقہ میں اشاعتِ اسلام کے لئے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر متعدد مخلص دوستوں نے اپنے وعدہ جات میں اضافہ پیش کیا ہے۔ جن کا دعا کے لئے اخبار الفضل میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں مکرم ڈاکٹر خیر الدین صاحب دار الصدر غربی نے اپنے وعدہ ۱۰/۴ روپیہ میں ۱۰/- روپیہ کا اضافہ پیش کیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ
تحریک جدید کے سال رواں کے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ اگرچہ گذر چکی ہے۔ لیکن سابقہ وعدوں میں اضافہ کی پیشکش ہر وقت کی جا سکتی ہے۔

اکنافِ عالم میں اشاعت اسلام کا کام جماعت احمدیہ کو اپنی غیر محدود ذمہ واری کے بوجھ تلے دے آتا ہے کہ اس کے لئے پچیس لاکھ تو کجا پچیس ارب کا بجٹ بھی کفایت نہیں کر سکتا۔ لیکن ہمارا مہربان خدا ہم سے مالا یطاق قربانی کا مطالبہ نہیں کرتا۔ ہاں وہ اپنے محبت کرنے والوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ اندریں صورت اگر کسی مخلص کی مالی حالت دوران سال میں بہتر ہو جائے۔ تو اس کا اپنے وعدہ میں اضافہ کرنا اشاعت اسلام سے محبت کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے۔ ایسے مخلص یقیناً ساری جماعت کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم واجعلنا منہم

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ایک شاندار کبڈی والی بال کا میچ

مجالس ہائے خدام الاحمدیہ مغربی پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں ماہ رواں کے تیسرے ہفتہ میں (تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا) کبڈی اور والی بال کا ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ اس لئے مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ ٹیمیں ٹورنامنٹ میں بھجوائیں۔ اوّل اور دوم آنے والی ٹیموں کے علاوہ اچھے کھلاڑیوں کو سپیشل انعامات بھی دئے جائیں گے۔ اس لئے امید ہے کہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ فوری طور پر اپنی اپنی شامل ہونے والی ٹیموں کی تعداد سے مطلع فرمائیں گے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی خدام الاحمدیہ ربوہ)

نوٹ :- انٹری کبڈی ٹیم -/۵ والی بال ٹیم -/۳

ملازمین حضرات کیلئے ——— ایک واقفِ زندگی کا نمونہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ارشاد مبارک برائے ملازمین حضرات یہ ہے :-

"ہر سال جو انہیں سالانہ ترقی ملے اس میں سے پہلے مہینہ کی ترقی وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دے دیا کریں"۔

چنانچہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے پروفیسر مکرم فضل الٰہی صاحب انوری واقف زندگی دفتر ہذا کو بیس -/۲۰ روپیہ ارسال فرماتے ہوئے اپنی چٹھی میں تحریر فرماتے ہیں :-

"خاکسار اپنی تنخواہ کے اضافہ میں سے مبلغ -/۲۰ روپے برائے تعمیر مساجد بیرون پاکستان پیش کرتا ہے"۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ)

ملازمین حضرات بھی اس طرف توجہ فرماویں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اپرنٹس آرڈننس فیکٹریز

اسامیاں ۲۵۔ عرصہ ٹریننگ ۵ سال۔ وظیفہ سال اوّل تا پنجم بالترتیب ۵۰۔ ۵۵۔ ۶۰۔ ۷۰۔ ۸۰
تنخواہ بعد ٹریننگ -/۹۵۔ گریڈ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۸۰
شرائط :- میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۱۰/۶۱ کو پندرہ ۱۵ تا اٹھارہ ۱۸۔ ۵ سالہ ملازمت لازم
درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات ۲۰/۹/۶۱ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر پاکستان آرڈیننس فیکٹریز واہ

(ناظر تعلیم)

تعلیم الاسلام ہائر سکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) ایک نئی کالونی کا آغاز ———

لاہور نارووال لائن کے ایک سٹیشن بدوملہی سے تقریباً آٹھ میل غرباً اور پسرور سے تقریباً ۹ میل جنوب مشرق کی جانب گھٹیالیاں ایک گاؤں آباد ہے اور اس گاؤں سے بھی تقریباً دو فرلانگ کے فاصلے پر ہرے بھرے سر سبز مزروعہ کھیتوں کے درمیان ایک نئی بستی ابھر رہی ہے۔ جس کا مرکز ہمارا ہائر سکینڈری سکول (انٹرمیڈیٹ کالج) ہے۔

گھٹیالیاں ہائی سکول تقریباً ۲۰ سالہ تاریخی دور اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے اس میں ابتدائی اور بنیادی طور پر کام کرنے والوں میں سے محترم سید ولی اللہ شاہ صاحب محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم و مغفور مولانا تاج الدین صاحب فاضل لائلپوری۔ اور محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی ہیں مگر اسکو کالج تک ترقی دینے کا سہرا حقیقتاً حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے سر پر ہے

صدر انجمن احمدیہ کے فیصلے کے مطابق میں ۱۷ اگست کو یہاں پہنچا۔ اور ۱۹ اگست ۶۱ء کو طلباء سے انٹرویو کر کے انہیں کالج میں داخل کرنے کا آغاز کیا ——— داخلے کی رفتار اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے۔ گو ابھی عمارت اور ہوسٹل وغیرہ کے انتظامات بالکل ناکافی ہیں۔ لیکن امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز ان سب دقتوں پر ہم قابو پا لیں گے اس میں میں خاص طور پر محترم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔ چوہدری عبد اللہ خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ اور چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ دارالذکر کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اس ادارے کی خاطر بے حد تگ و دو کی ہے اور کر رہے ہیں۔ اور متعدد امور میں ہمارا قریبی عزیزوں کی طرح ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

(عبد السلام اختر ایم اے پرنسپل ہائی سکول گھٹیالیاں)

زندگی وہی ہے جو خدمت دین میں صرف ہو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۳۵ پر فرماتے ہیں کہ
"درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔ ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعت معاش حاصل ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن نہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے۔ جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں"۔ اس وقت دنیا میں بے دینی اور الحاد ہر چہار سو پھیل رہا ہے۔ الٰہی دین کی خدمت اشاعت اسلام اور خدمت قرآن کے لئے جو قیمتی کام اس وقت وقف جدید کے سپرد کیا گیا ہے۔ آپ اس میں تعاون فرما کر ہماری مالی امداد فرماویں اور خدا کی رضا حاصل کریں۔
جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست ہائے دعا

۱ - خاکسار مشتاق احمد کٹکی حال مقیم سمبلپور۔ اڑیسہ (بھارت) ۳۵ سال سے متعدد تکلیف دہ امراض میں مبتلا ہے۔ نیز خاکسار کی اہلیہ بھی عرصہ دراز سے گنٹھیا کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (مشتاق احمد کٹکی حال بھارت)

۲ - میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو دور کرے۔ (خورشید الحق عباسی دواخانہ جبلی۔ قلعہ شیخوپورہ)

۳ - میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب ان کے ازالہ کے لئے دعا فرماویں۔ نیز میرے اہل و عیال کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (ملک بشیر الدین احمد صدر سیکرٹری انجمن احمدیہ ڈھڈیانچھا)

۴ - میں عرصہ بیس سال سے بواسیر کی موذی مرض میں مبتلا ہوں۔ کسی علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا بشیر احمد محلہ شمالی چکوال ٹاؤن)

۵ - شریف اللہ خاں صاحب کا کیس سیشن سپرد ہو گیا ہے۔ احباب بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (تنویر شاہ ابن علی محلہ دار الرحمت ربوہ)

۶ - خاکسار کے بچہ پر ایک کیس دائر ہے۔ احباب جماعت اس کی باعزت بریت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔ (خاکسار غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ جماعت احمدیہ بلدہ سیچھ ضلع گوجرانوالہ)

افغانستان میں غذائی قلت پیدا کر کے افغانوں کو پاکستان کے خلاف بھڑکانے کا منصوبہ

کابل حکومت نے غلہ پہنچانے والے پاکستانی ٹرک روک رکھے ہیں۔

پشاور ۱۱ ستمبر حکام نے تورخم کے مقام پر افغان سرحد کے اندر ۳۰ پاکستانی ٹرک روک لئے ہیں یہ ٹرک افغانستان کے لئے امریکی غلہ، سیمنٹ اور دوسری اشیاء لے کر گئے تھے بیان کیا جاتا ہے کہ افغان حکام نے ٹرکوں کے ڈرائیوروں کو سخت پریشان کیا ہے اور انہیں پاکستان آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ کوئٹہ کے علاقہ میں چمن کی سرحد کے قریب سپین بولدک کی چوکی پر بھی تیرہ ٹرک روک لئے گئے۔

اے پی پی کے نمائندہ نے باخبر حلقوں کے حوالہ سے اطلاع دی ہے کہ پاکستان کے راستے امداد کی صورت میں غلہ وغیرہ کی آمد روک کر افغان حکومت ملک کے اندر غذائی قلت پیدا کرنا چاہتی ہے . . . . . . تاکہ پاکستان کو سرحد بند کرنے اور غلہ کی قلت کا ذمہ دار ٹھہرا کر افغان عوام کو پاکستان کے خلاف بھڑکایا جا سکے۔ انہی ذرائع نے بتایا ہے کہ افغان حکام پہلے ہی یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ پاکستان نے سرحد بند کر کے افغانستان سے پھلوں کی برآمد روک دی ہے۔ سرکاری حکام نے بتایا ہے کہ جب افغانستان نے سرحد بند کی تھی تو اس وقت اس راستے پر دو سو ٹرک چلتے تھے۔

دریں اثناء کوئٹہ ڈویژن کے کمشنر لفٹننٹ کرنل یوسف نے کہا ہے کہ تیرہ ٹرک سامان سے بھرے ہوئے تھے اور ۱۰ ستمبر کو قندھار گئے تھے۔ افغانستان میں سامان اتارنے کے بعد یہ خالی واپس آ رہے تھے کہ ٹرکوں کو سپین بولدک کی سرحدی چوکی پر افغانستانی حکام نے بلاوجہ روک دیا۔ کمشنر نے کہا کہ حکومت پاکستان اس صورت حال پر غور کر رہی ہے اور ان ٹرکوں کو واپس لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ دریں اثنا جب سے افغان حکومت نے سرحد بندی کی ہے افغانستان کی طرف سے کوئی ٹرک پاکستانی علاقہ میں داخل نہیں ہوا۔ حالانکہ قندھار اور افغانستان کے دوسرے علاقوں میں بہت سے پھل اور دوسرا سامان پڑا ہوا ہے۔

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز حمید احمد کا نکاح عزیزہ بشریٰ بیگم بنت بابو عبدالغفار صاحب امیر جماعت حیدرآباد سندھ سے بعوض مہر مبلغ دو ہزار روپیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۲۰ اگست ۱۹۶۱ء کو بعد نماز عصر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

محمد علی ۷۰۶/۳ لالوکھیت لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹

کوئٹہ کے احباب

کوئٹہ ایجنٹ سے روزنامہ الفضل۔ خدام کا رسالہ مصباح، احمدی بچوں اور بچیوں کا رسالہ تشحیذ الاذہان نیز رسالہ الفرقان، خدام الاحمدیہ کا رسالہ خالد۔ نیز ثاقب صاحب کا ہفتہ وار لاہور اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات خرید سکتے ہیں

ایجنٹ عبدالرحمٰن خاں۔ کوئٹہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

زیر دستخطی مندرجہ ذیل کام کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پریمیم ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ۲۵ ستمبر ۱۹۶۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مجوزہ فارموں پر وصول کریں گے جو دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ساڑھے گیارہ بجے دن تک حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے دوپہر بر سرِ عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ مقدار	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پریمیم	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	معیاد تکمیل
منٹگمری رائے ونڈ سیکشن پر منٹگمری اور پاکپتن کے درمیان ۱۰۰ پونڈ ویلز کے ذریعہ ریل کی تجدید کے سلسلہ میں ریلوے ایمبنکمنٹ Railway Embankment کے لئے مٹی کا پشتہ بنانے کا کام	۷۵ لاکھ مکعب فٹ	-/۲۰۰۰۰۰ (۲ لاکھ روپے)	-/۵۰۰۰	چار ماہ

(۲) صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دیں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہیں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۱ء سے قبل اپنے نام درج کرا لیں۔ اور ساتھ ہی کاغذات مندرجہ مثلاً اپنے تجربہ اور مالی پوزیشن کے بارہ میں سرٹیفکیٹ پیش کریں۔

(۳) مفصل کوائف و شرائط نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کام کے کسی بھی دن دیکھے جا سکتے ہیں ریلوے کی انتظامیہ کم از کم یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس ۲۵/۹/۶۱ سے قبل جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو فیصد ریٹ پورے روپوں میں تحریر کرنے چاہئیں۔ کسر والے ریٹ مسترد کر دیئے جائیں گے۔ ٹنڈر دہندگان ٹنڈر دینے سے قبل کام کی جگہ کا معائنہ کر کے کام کی پوزیشن کے بارے میں اپنی تسلی کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

دعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار چوہدری صدر دین صاحب ولد فضل دین صاحب سکنہ ککرالی ضلع گجرات بعمر ۹۰ سال بتاریخ ۸/۹/۶۱ بروز جمعہ ۱۱ بجے قبل دوپہر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے۔ نعش ربوہ میں پہنچائی گئی۔ ۹/۹/۶۱ کو بعد نماز عصر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے جنازہ پڑھایا اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بلند درجات دے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(خاکسار چوہدری احمد دین مدرس ککرالی)

صدر ایوب اور شاہ مہندر میں طویل بات چیت

کراچی ۱۲ ستمبر۔ صدر ایوب اور شاہ مہندرا میں پاکستان اور نیپال کے مشترکہ مفاد کے امور کے بارے میں کل یہاں ڈیڑھ گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔ ماحول بے حد دوستانہ تھا۔ وزیر خارجہ پاکستان مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ نیپال مسٹر تلسی گیری اور دونوں حکومتوں کے دفاتر خارجہ کے سیکرٹری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ایوب مہندرا مذاکرات کے بعد پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے نظام اور دوسرے پانچسالہ منصوبہ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تقاریر ہوئیں۔

درخواست دعا

لائلپور (بذریعہ فون) مکرم عبد اللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے اطلاع دی ہے کہ ان کے والد بزرگوار شیخ رحمت اللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چوٹ لگنے سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس سے سخت تکلیف ہے علاج کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان

ملتان ڈویژن میں مندرجہ ذیل مقامات پر وینڈنگ اور کیٹرنگ کے خالی ٹھیکے پر کرنے کے لئے خواہشمند امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں جو زیادہ سے زیادہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۱ء تک رجسٹرڈ لفافوں میں پہنچ جانی چاہئیں۔ صرف ایسے موزوں امیدوار اور فرمیں درخواستیں دیں جو:-

(الف) کیٹرنگ کے کام سے وابستہ رہ چکے ہوں اور

(ب) اس بات کا اطمینان بخش ثبوت پیش کر سکتے ہوں کہ مالی اور دوسرے اعتبار سے وہ اس قابل ہیں کہ ریلوے مسافروں کی مطلوبہ کیٹرنگ کی خدمات انجام دے سکیں۔

(ج) اس امر کی ضمانت دے سکتے ہوں کہ وہ خود یا اپنے منتظمین کی وساطت سے کام چلائیں گے اور صرف منافع کمانے کی غرض سے کسی اور کو دے کر خود درمیانی رابطہ کی حیثیت سے کام نہیں کریں گے یا

(د) اگر وہ پہلے ہی پاکستان ویسٹرن ریلوے پر کیٹرنگ کنٹریکٹ چلا رہے ہوں تو انہیں اس امر کی واضح یقین دہانی کرانی ہوگی کہ ان میں سے کوئی ایک کنٹریکٹ حاصل ہونے کی صورت میں انہیں موجودہ کنٹریکٹ واپس کرنا ہوگا۔ (نوٹ) اگر درخواست کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے پیش کی جاتی ہے تو وہ فرم یا کمپنی رجسٹرار آف فرمز مغربی پاکستان لاہور کے پاس باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ ہونی چاہئیے۔ فارم "اے" میں شراکت نامہ اور فارم سی پر رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ جو رجسٹرار آف فرمز مغربی پاکستان لاہور کی طرف سے دیئے گئے ہوں کی مصدقہ نقول بھی درخواستوں کے ہمراہ بھیجی جائیں۔

۲) ہر درخواست دہندہ کو خواہ وہ انفرادی طور پر درخواست دے رہا ہو یا اجتماعی طور پر والد کا نام ضرور لکھنا چاہئیے۔

۳) درخواست دہندگان کو اپنے پیشہ سابقہ حالات اور اچھے کردار کے متعلق کسی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کا سرٹیفکیٹ یا مصدقہ نقل درخواست کے ساتھ منسلک کرنی چاہئیے۔

۴۔ نمبر شمار	سٹیشن	ٹھیکوں کی تفصیلات
۱۔	دائرہ دین پناہ	وینڈنگ (تمام اشیاء)
۲۔	فاضل پور	" "
۳۔	جھا عباسیاں	" "
۴۔	سلانوالی	" "

تمام درخواست دہندگان کو ۲۰ ستمبر ۱۹۶۱ء کو صبح آٹھ بجے انٹرویو کے لئے اس دفتر میں آنا چاہئیے اس سلسلہ میں اور کوئی اعلان جاری نہیں کیا جائے گا۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴